بیک وقت تین طلاقیں دینا حرام

بیک وقت تین یا ایک سے زاید طلاقیں ایک ہی مجلس میں دینا حرام ہے، کیونکہ یہ اللہ کے فرمان کے بلکل خلاف ہے ۔ جس طرح اللہ نے نکاح کے ایک اصول وضع کر دئے ہیں اسی طرح طلاق کا تفصیلی طریقہ صاف صاف بتادیا ہے ۔ تفصیلات کے لئے سُوۡرَةُ البَقَرَة آیات ۲۲۶-۲۴۱، سُوۡرَةُ النِّسَاء آیت ۳۵ و آیت ۱۲۸ و آیت ۱۳۰، سُوۡرَةُ الطّلاَق آیات ۱ ۔ ۷، سُوۡرَةُ الأحزَاب آیت ۴۹، سُوۡرَةُ المجَادلة آیات ۲-۴ ۔

حلالہ پیر کے گھناؤنے کرتوتوں نے امت کا جنازہ نکال دیا ہے۔ حلالہ پیر نے اس امت کو قرآن سے ہٹا کر منگھرٹ قصے کہانیوں اور ضعیف حدیثوں کے ذریع گھر گھر فساد کی جڑ بو دی ہے جو اب تناور درخت کی شکل اختیار کر گیا ہے ۔ ساس بہو میں کبھی نا ختم ہونے والے جھگڑے ڈال دیئے اور شوہر کی نافرمانی بھی کوٹ کوٹ کر بھر دی ۔ اب گھر جنت کا نمونہ نہیں بلکہ جہنم کا ایک گڑھا نظر آتا ہے ۔ حلالہ پیر اور چیلے جال بیچھائے شکار پھنسنے کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں کہ کب شکار پھنسے اور انھیں دلہن ایک رات کی مفت ہی نہیں بلکہ ساتھ ہی اس گھناؤنے کام کے پیسے بھی ملیں ۔ یہ اللہ کے احکام کے مطابق فیصلے نہیں کرتے اس لئے یہ سُوۡرَةُ المَائدة آیات ۴۴ ۔ ۴۷ کے مطابق یہ کافر، ظالم و فاسق ہیں اور کیونکہ یہ تینوں آیتیں قرآن کی ہیں اس لئے یہ بیک وقت تینوں ہوجاتے ہیں ۔

قرآن فہمی کو عام کیا جائے اور سنی سنائی باتوں سے مکمل پرہیز کیا جائے ۔ تمام محدثین فارس کے رہنے والے تھے جنھوں نے انتہائی مہارت سے ایک خفیہ سازش کے ذریع مسلمانوں کو قرآن سے دور کردیا ہے ۔ قرآنی پیغامات کو دوسروں تک ضرور پہنچایں ۔ حسن قرت نہیں بالکہ حسن تدبر کو اور قرآنی عربی زبان کو فروغ دیں اور ثوابدارین حاصل کریں، تمام بہنوں کو پیغام ضرور پہنچایں۔ شکریہ

Irshad Mahmood

http://www.global-right-path.com